

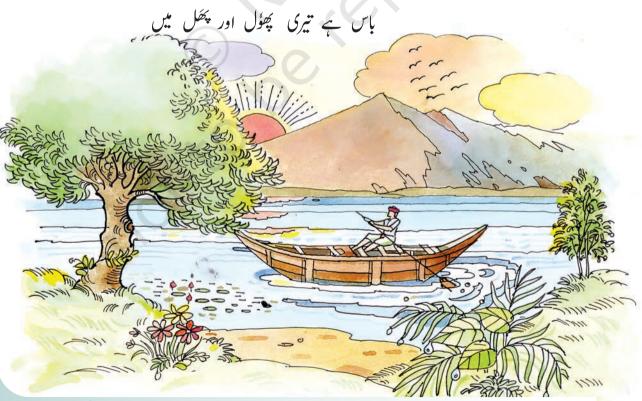
ساری وُنیا کے مالِک

آے ساری وُنیا کے مالک راجا اور پُرجا کے مالک

سب سے انوکھ، سب سے بزالے

آنکھ سے اوجھل، دِل کے اُجالے

میں سُہارا دینے والے جوت ہے تیری جَل اور تُھل میں





ہر دل میں ہے تیرا بسیرا

تو پاس اور گھر دؤر ہے تیرا

تو ہے اکیلوں کا رکھوالا

تو ہے اندھیرے گھر کا اُجالا

ہے آسوں کی آس تو ہی ہے

جاگتے سوتے پاس تو ہی ہے

بیتا میں دِل بہلانے والے

بیتا میں کام آنے والے

مِلتے ہیں کیاں تیرے ہلائے

کولتے ہیں کلیاں تیرے کھلائے

تو ہی ڈبوئے، تو ہی بڑا کے

۔ (الطاف حسین حالی) يار لگائے





مشق

يرط ھيے اور جھيے:

يَرِجِا : عام لوگ، جنتا

جگت : دنیا،سنسار

ناؤ كھينا : ناؤچلانا

جوت: روشني

عَل : يانی

تقل : زمین خشکی

باس : خوش بۇ ، مېك

بسیرا : رہنے کی جگہ، گھر

آس : اُمّيد

يوچ : أنجحن

بيتا : مصيبت

يرانا : دُوبِ سے بچانا

بیرا یارلگانا (محاوره) : کنارے تک پہنچانا

II سوچے اور بتایئے:

1۔ ساری دنیا کا مالک کسے کہا گیاہے؟

2۔ پہلے، تیسرے اور چوتھ شعرمیں دنیا کے مالک کی کون کون سی خوبیاں بیان کی گئی ہیں؟

3- 'تویاس اور گھر دؤرہے تیرا' سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟



- بیڑا یارلگانے کا مطلب کیا ہے؟
- 5۔ 'تو ہے اندھیرے گھر کا اجالا' یہاں'تو' سے کس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟

نیچے دیے ہوئے لفظول سے جملے بنایئے:

ركھوالا

جاگتے سوتے پاس تؤ ہی ہے

ما لک ناؤ بسیرا

IV نظم کے مطابق صحیح جوڑ ملاکر اکھیے:

سب سے انو کھے، سب سے برالے

جوت ہے تیری جُل اور تُقُل میں تھلتی ہیں کلیاں تیرے کھلائے بے آسوں کی آس تؤ ہی ہے باس ہے تیری پھول اور کھل میں آئکھ سے اوجھل، دِل کے اُجالے ملتے ہیں کتے تیرے بلائے

" راجا اور برجا کے مالک" اس مصرعے میں دولفظ آئے ہیں 'راجا' اور 'پرجا' یہ دونوں لفظ

ایک دوسرے کے متضاد (اُلٹے) ہیں۔

لله نظم کے اُن مصرعوں کو کھیے جن میں متضا دالفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

VI عملی کام:

لله اس نظم كوزباني ياد سيجيه